آیت اللہ تلقانی، مجاہدین کے نظریات اور ان میں تعلق

ایران کے ''انقلابی اسلام'' کی تشکیل، تشہیر اور اسے برپا کرنے میں آیت اللہ تلقانی اور مجاہدین خلق نامی تنظیم کا فیصلہ کن کردار ہے۔ تلقانی اور مجاہدین کے تعلیمی پسِ منظر، نسل اور انقلابی پیشہ ورانہ یت میں اختلاف کے باوجود ان میں مشترکہ موضوع انقلابی اسلام کو برپا کرنے کا ہدف تھا۔ زیرِ نظر تحریر میں آیت اللہ تلقانی کی زندگی کے احوال اور مجاہدین کی جدوجہد کی تاریخ کو بیان کرنے کے ساتھ ہر دو کے نظریات میں مطابقت اور اختلاف اور اس حوالے سے تعلق کی نوعیت کو واضح کیا گیا ہے۔ مجاہدین خلق پر مارکسٹ نظریات کی گہری چھاپ کے باوجود ان کے اور آیت اللہ تلقانی کے درمیان مشترکہ نکات یہ تھے۔

۱- جہاد اور شہادت: ہر دو کا ایمان تھا کہ مسلمان کا بنیادی فرض ہر قسم کی ناانصافیوں کے خلاف لڑنا ہے، ۲- خدا اور عوام کے راستے کی یکسانیت پر اعتقاد، ۳- مشاورتی کونسلوں کے حوالے کے ساتھ شراکتی طرز حکومت پر ایمان، ۴- ایک آدمی کے اقتدار اور اس کے نتیجے میں مرجع تقلید کے خیال سے اختلاف، ۵- قومی جذبات اور قوم کے دشمنوں کے خلاف قومی اتحاد پر زور ۶- پسے ہوئے عوام، بالخصوص فلسطینیوں کے ساتھ بین الاقوامی یکجہتی، ۷- انقلاب لانے کے لیے ایک انقلابی تنظیم کی ضرورت، ۸- تمام ''معتبر'' انقلابیوں کے ساتھ، ان کی قومیت اور نظریے سے قطع نظر، یکجہتی۔

Abdollah Vakily, "In Search of "Revolutionary Islam" : The Case of Taleqani and the Mojahedin", *The Muslim World* LXXXVIII:1 (Jan. 1998) pp.22-46

جنوبی ایشیا میں شیعیت

شیعیت میں جغرافیائی اور نظریاتی لحاظ سے کئی دھڑے ہیں۔ زیرِ نظر تحریر میں ہندوستان کے منظر نامے میں شیعوں کے ایک دھڑے اثنا عشری کا جائزہ لیا گیا ہے۔ شیعہ ہندوستان میں اقلیت کا درجہ رکھتے ہیں۔ مسلمان ہندوستان کی آبادی میں تقریباً ۱۱ فیصد ہیں۔